مولانا علی میاں ندوی فاؤنڈیشن

تعارف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی سید المرسلین، و علی آلہ و صحبہ و من تبعھم باحسان الی یوم الدین، اما بعد!

ہندوستان میں رہنے والے اقلیتی طبقوں کو اور خاص طور پر مسلمانوں کو دعوتی، تعلیمی اور خیر سگالی کے کاموں کی بڑی سخت ضرورت ہے، اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ملک کے مختلف حصوں میں بہت سی تنظیمیں اور ادارے قائم ہو چکے ہیں، لیکن اس کے باوجود ضرورت ابھی پوری نہیں ہو پائی ہے۔

اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ، نیز ایمانی اور خیر سگالی کے جذبات سے سرشار ہو کر غریبوں ، کمزوروں اور بیکسوں کی

مدد کے لئے کچھ مخلص افراد نے ''مولانا علی میاں ندوی فاؤنڈیشن'' کی بنیاد ڈالی، جس کی غرض و غایت یہ تھی کہ :

۱۔ معاشرہ کی اصلاح کی جائے اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کیا جائے۔

۲۔ شادی وغیرہ میں غیر انسانی رسم و رواج کا قلع قمع کیا جائے، جو عصر حاضر میں ایک فتنہ بن چکے ہیں۔

۳۔انسانیت کی خدمت کی جائے، غریبوں اور مسکینوں کی ضرورتوں کو پورا کیا جائے، خواہ وہ مسلمان ہوں یا غیر مسلم۔

۴۔ جن علاقوں میں ناخواندگی عام ہے وہاں پر مکاتب اور ابتدائی درسگاہیں قائم کی جائیں جن میں زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے متعلق تعلیم کا نظم کیا جائے۔

۵۔ طوفان، سیلاب، آندھی، آتش زدگی اور دیگر آسمانی و غیر آسمانی آفتوں سے متاثر افراد کو فوری امداد بہم پہونچانے کا نظم کیا جائے۔

۶۔ اعلی معیاری سیکولر و غیر سیکولر تعلیم کے لئے اسکول قائم کئے جائیں جن میں جدید ترین نظام و نصاب کے تحت تعلیم

کا نظم کیا جائے، اور اس کے ذریعہ غریب اور مفلس طبقوں کی مالی و تعلیمی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے۔

اللہ رب کریم کا شکر ہے کہ اس کی توفیق سے فاؤنڈیشن کے ذمہ داران نے متعدد خیر سگالی اور دعوت و اصلاح کی خدمات انجام دی ہیں، جن کی کچھ تفصیلات آئندہ سطور میں آرہی ہیں۔

فاؤنڈیشن کی خدمات

قرآنی مکاتب اور پرائمری کی تعلیم: فاؤنڈیشن کے ذریعہ ناخواندہ علاقوں میں اس طرح کے بہت سے ادارے قائم کئے گئے ہیں، جن کی مجموعی تعداد چوبیس تک پہونچ چکی ہے۔

نادار طلبہ کی کفالت: بہت سے ایسے نادار طلبہ جو سیکولر تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں، فاؤنڈیشن نے ان کی تعلیمی ضرورتوں کی کفالت اپنے ذمہ لے کر ان کو موقعہ فراہم کیا ہے کہ وہ اپنی زندگی کو مستحکم بنائیں اور ملک کی ترقی میں حصہ لیں۔

پریشان حال لوگوں کی امداد: فاؤنڈیشن نے ہمیشہ ان لوگوں کی خدمت کو اپنا شعار بنایا ہے جو حادثات یا آسمانی آفات طوفان، سیلاب، سردی کی شدت یا آتش زدگی جیسے واقعات کا شکار ہوگئے ہوں، اس کی بعض مثالیں ذیل میں درج کی جارہی ہیں:

- کشمیر میں ۲۰۰٦ء میں برف باری کی زد میں آئے ہوئے افراد کی فاؤنڈیشن نے پینتیس ہزار روبیہ تقسیم کرکے مدد کی۔

- سیتابور، اترپردیش کے علاقہ میں پچاس مصیبت زدہ خاندانوں کو مالی امداد فراہم کی گئی۔

- ہر سال غریبوں مسکینوں میں سردی کے موسم میں کمبل اور لحاف تقسیم کرنے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

- سیتاپور اترپردیش میں سن ۲۰۰۰٦ء میں آتش زدگی سے متاثر افراد کے لئے مفت طبّی کیمپ کا انتظام کیا گیا۔

- صوبہ بہار میں سیلاب زدگان کی مدد کے طور پر پچاسی ہزار روپیہ کے بقدر امداد فراہم کی گئی۔

- بہت سے ان علاقوں میں جہاں پانی کی شدید قلّت ہے، فاؤنڈیشن نے سبمر سیبل نصب کرائے۔

جہیز مخالف تحریک: اس کے ضمن میں فاؤنڈیشن کی طرف سے علماء اور مبلغین کو مختلف پروگراموں اور مختلف مساجد میں جمعہ کے روز تقریر و خطابت کے ذریعہ لوگوں میں آگہی پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

نشر و اشاعت: جہیز و شراب خوری و نشہ بازی اور دختر کشی وغیرہ جیسی سماجی لعنتوں کے خلاف فاؤنڈیشن کی طرف سے کتابچوں اور پمفلٹوں کی شکل میں مسلسل لٹریچر تقسیم کیا جاتا رہا ہے۔

منصوبے اور ارادے

- مشنری اور سرکاری تعلیمی اداروں کے معیار پر عصری تعلیم کے ادارے قائم کرنا جن میں دینی تعلیم و تربیت کا معقول انتظام ہو۔

- پیشہ ورانہ تعلیم کے کورسز کے لئے تربیت گاہیں اور کوچنگ سنٹرز قائم کرنا۔

- اعلی تعلیم مثلا طب، انجینیرنگ ، آئی ، اے ، ایس اور دیگر سول سروسز کے امتحانات کے لئے غریب طلبہ کو مفت کوچنگ کا انتظام کرنا۔

- ایسے طبّی کیمپ اور شفا خانے قائم کرنا جہاں مریضوں کا علاج انسانی اقدار اور خوش اسلوبی کے ساتھ کیا جائے ، خاص طور سے خواتین کے لئے پردہ کا معقول انتظام ہو۔

- ایمبولنس، حرکت پذیر طبّی امداد اور طبّی کیمپوں کا قیام، جس کے ذریعہ مریضوں تک جلد از جلد طبّی سہولتوں کو پہونچایا جاسکے۔

- پبلک فنڈ قائم کرنا، جس سے غریبوں، کمزوروں اور مطلقہ عورتوں کی ضرورتوں کو پورا کیا جاسکے۔